آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے امتحانات منعقدہ ۲۰۰۵ء میں ۳۶۷۸ امیدواروں نے شرکت کی اور صرف ۲۷۶ امیدوار کامیاب ہوئے۔ کامیاب ہونے والے امیدواروں کا تناسب شرمناک حد تک انتہائی کم ۵ء۷ فیصد اور ناکام ہونے والے امیدواروں کا تناسب ۵ء۹۲ فیصد ہے۔ سیکولر تعلیمی اداروں کے نتائج کا دینی اداروں کے تعلیمی نتائج سے موازانہ اربوں روپے کھانے والے سیکولر تعلیمی ادارے خود کفالت کے تحت چلنے والے دینی مدارس سے پیچھے کیوں ہیں؟ سرکاری سرپرستی میں عالمی سرمائے سے چلنے والے تعلیمی ادارے کسی قسم کی نسل پیدا کر رہے ہیں؟ دینی مدرسوں اور سرکاری و نجی سیکولر تعلیمی اداروں کے طلباء کے کردار، اخلاق، عادات، رویوں کا پہلا مفصل جائزہ۔ دونوں قسم کے تعلیمی اداروں میں نقل کے رجحان اور اساتذہ کرام کا تقابلی مطالعہ...... دینی اداروں میں نقل کا کوئی واقعہ کیوں نہیں ہوتا؟ دینی مدارس کے طلباء اپنے اساتذہ کی ماں باپ سے زیادہ عزت کیوں کرتے ہیں؟ کیا سیکولر تعلیم کی بنیاد میں رشتوں سے نفرت کا زہر بھرا ہوا ہے؟ اپنی نوعیت کا پہلا جائزہ۔

☆ دینی مدارس کے علماء و اساتذہ اور سیکولر تعلیم گاہوں کے پروفیسروں کے علمی و تحقیقی کام کا تقابلی جائزہ۔ اربوں روپے امداد لینے والے اداروں نے اسلام پر کیا کام کیا؟ اور علماء کرام نے کیا تحقیقی کام کیا۔

☆ بیکن لائٹ اسکول کے بانی جناب ثناء اللہ قاضی کی تعلیمی خدمات کا پہلا جائزہ، ثناء اللہ قاضی کو بلاشک و شبہ پاکستان میں شعبہ تعلیم کا درویش کہا جاسکتا ہے۔ نہایت مختصر اثاثے کے ساتھ بیس سال قبل تعلیمی انقلاب کا خواب دیکھنے والے ثناء اللہ قاضی نے بغیر سرمایے، شہرت، ہوس اور حرص کے کیمرج امتحانات میں بیکن لائٹ اکیڈمی کو دنیا بھر میں صف اول میں پہنچا دیا ADEXEL طریقہ امتحانات کے ذریعے ان کا قائم کردہ تعلیمی ادارہ پاکستان میں بیکن ہاؤس، سٹی اسکول کراچی گرامر اسکول سے کئی گنا آگے ہے، بے لوث دیانت داری، اخلاص اور درویشی کا جیتا جاگتا نمونہ کاغذی پیرہن میں پہلی مرتبہ منصۂ شہود پر۔

☆ دنیا کی ۲۰۰ بہترین یونیورسٹیوں کا تعلق شمالی اور لاطینی امریکہ سے ہے۔ ۲۰۹ کا یورپ سے، ۸۹ کا ایشیا پیسیفک سے اور صرف چار یونیورسٹیوں کا تعلق افریقہ سے ہے۔ دنیا کی ۲۰ بہترین جامعات میں سے امریکہ میں ۱۷، برطانیہ میں ۲، جاپان میں ایک جامعہ ہے اور دنیا کی بہترین ۱۰۰ جامعات میں امریکہ میں ۵۷، برطانیہ میں ۱۱، جاپان میں ۵، جرمنی میں ۶، کینیڈا ۱۱، فرانس، سوئیڈن ہر ایک میں چار چار، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا ۲، ہالینڈ ۲ کے ساتھ نمایاں ہیں۔ دنیا کی ۵۰۰ بہترین جامعات میں عالم اسلام کی صرف ۲ یونیورسٹیاں ہیں اور وہ بھی ترکی کی جب کہ پاکستان کی کوئی یونیورسٹی نہیں۔ انڈیا کی ۳ یونیورسٹیاں اس فہرست میں شامل ہیں۔ مصر، انڈونیشیا، ملائیشیا کی کوئی جامعہ اس میں شامل نہیں جب کہ ان ملکوں میں جدیدیت پسندوں کا زبردست غلبہ ہے، دین چھوڑنے کے باوجود یہ دنیا میں بھی پیچھے رہے، MIT اور ہارورڈ میں پی ایچ ڈی کے لکھے جانے والے تھیسس میں ۵۰ فیصد چین کے طالب علموں کے ہیں۔ یونیسکو ورلڈ ایجوکیشن رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ اعلیٰ تعلیم کا تناسب امریکہ میں ۷ء۷۹، کوریا ۸ء۵۴ فیصد، سنگاپور ۲ء۳۵ فیصد، جاپان ۴ء۳۰ فیصد، قطر ۵ء۲۷ فیصد، فلپائن ۴ء۲۶ فیصد، کویت ۲۱ء۲۴ فیصد، ہانگ کانگ ۷ء۲۲ فیصد، بحرین ۲۰ فیصد، ترکی ۶ء۱۹ فیصد، مصر ۹ء۱۶ فیصد، سعودی عرب ۹ء۱۳ فیصد، ایران ۷ء۱۲ فیصد، انڈونیشیا ۱۰۲ فیصد، انڈیا ۶ فیصد اور پاکستان میں صرف ۶ء۲ فیصد ہے۔ جدیدیت کا دعویٰ کرنے

والے مسلم سیکولر حکمران اوران کے ملک دنیا میں کہاں کھڑے ہیں۔سیکولرازم کے باوجود وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے کیوں رہ گئے؟مفصل تنقیدی جائزہ۔

☆ہندوستان کے وجے دانت دیتھا نے کم از کم ۸۰۰ کہانیاں ایسی لکھی ہیں جس میں زباں زدعام لوک کہانیوں کو بنیاد بنا کر آج کے دور کی کہانیاں بنائی گئی ہیں۔اور وہ کہانیاں بھی جو کتھا گروپ آرگنائزیشن ہندوستان نے گزشتہ ۱۷سال میں شائع کی ہیں۔ان کہانیوں کا جائزہ۔

☆پروفیسر جگن ناتھ آزاد کی لاہور آمد پر ایک میزبان نے نہایت سوچ سمجھ کران کے اعزاز میں دعوت دی تو صرف سبزیوں اور دالوں کا اہتمام رکھا گیا۔آزاد نے دسترخوان کی یہ کسمپرسی دیکھی تو اپنے میزبان کو مخاطب کر کے کہا بھائی اگر آپ لوگوں کو یہی کچھ کھانا تھا تو پھر آپ کو پاکستان بنانے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا پاکستان گوشت کھانے کے لیے بنایا گیا تھا؟ قیام پاکستان سے متعلق مختلف دانشورانہ استدلال اوراعتراضات پر مبنی پہلا جائزہ۔

☆امریکا کی اوہائیو یونیورسٹی میں ہونے والے ایک حالیہ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوا ہے کہ شادی کرنے سے دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کے برعکس طلاق دینے والے افراد زیادہ دولت مند نہیں ہوتے۔سروے کے مطابق طلاق دینا بہت مہنگا تجربہ ہے اوراس کے نتیجے میں مرد اپنی تین چوتھائی دولت سے محروم ہوتا ہے۔شادی شدہ اور طلاق دینے والے لوگوں کی دولت کا جائزہ لینے سے ظاہر ہوا ہے کہ چند سال شادی کے بعد بیوی کو طلاق دینے سے مالی آسودگی حاصل نہیں ہوسکتی۔جن افراد کے بارے میں تحقیق کی گئی ہے ان کی عمر ۴۱ سے ۴۹ سال تھی۔ اس تحقیق کے بعد امریکہ میں طلاق کی شرح میں کمی اور شادی میں اضافہ ہوا۔مغرب میں تمام رویے نفع ونقصان کی بنیاد پر طے پاتے ہیں کوئی رویہ خیر یا حق کے فلسفے کے تحت تشکیل نہیں پاتا،اگر کل طلاق دینے سے دولت حاصل ہوگی تو پورا مغربی معاشرہ بیولوں کو آنکھ بند کر کے طلاق دے دے گا۔اصل خیر،حق،پیسہ [Capital] ہے یہی خدا ہے،صرف اسی کی پرستش اورصرف اس سے محبت جائز ہے اس محبت پر تمام محبتیں قربان کی جاسکتی ہیں۔کیا بنئے پن کی اس سودی ذہنیت کا اصل سبب مغربی فکر وفلسفہ ہے؟ مغربی فکر وفلسفے کی روشنی میں بنئے پن کی ذہنیت کا مطالعہ۔

☆ پاکستان میں زراعت اور خدمات کے شعبے کا ملک کی مجموعی جی ڈی پی میں حصہ ۷۵ فیصد ہے مگر ان دونوں شعبوں کا مجموعی ٹیکس کی مد میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔اسی طرح زراعت اور تجارت کا ٹیکسوں کی ادائیگی کی مد میں حصہ صرف چار فیصد ہے جب کہ ملک کی جی ڈی پی میں ان دونوں شعبوں کا حصہ چالیس فی صد ہے۔زرعی انکم ٹیکس صوبوں کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔لیکن زرعی ٹیکس نہیں لگایا جاتا۔پاکستان میں صرف ڈیڑھ فیصد افراد انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں جب کہ بھارت میں یہ شرح ۲٫۷ فیصد ہے۔کراچی اسٹاک ایکسچینج کے حصص کی مجموعی مالیت اور ملک میں جائیدادوں کی قیمتوں میں ۱۹۹۹ء سے اب تک تقریباً ۲۴۰۰ ارب روپے کا اضافہ ہو چکا ہے جنھیں ناقابل قبول وجوہات کی بناء پر بڑھوتی ٹیکس (گین ٹیکس) سے مستثنیٰ دکھایا گیا ہے۔گزشتہ مالی سال میں ٹیکس اور جی ڈی پی کا تناسب ۱۰٫۱ فیصد تھا جب کہ ۹۶-۱۹۹۵ء میں یہ تناسب ۱۴ فیصد تھا۔ٹیکس کی مد میں تقریباً ۲۸۰ ارب روپے سالانہ اضافہ وصولی کی گنجائش ہے۔پاکستان میں براہ راست ٹیکس کیوں وصول نہیں کیے جاتے اور امیروں کے بجائے غریبوں سے کیوں ٹیکس وصول کیے جاتے ہیں۔ایک اہم جائزہ۔